معاہدہ کرایہ داری-Long Term Lease

AUQAF
DEPARTMENT

1- کاروائی نیلام شروع ہونے سے قبل خواہشمند پارٹی بولی دہندہ زرضمانت بصورت کال ڈیپازٹ مبلغ۔۔۔۔۔۔۔روپے جمع کرانے کا پابند ہوگا جو کامیاب بولی دہندہ کے علاوہ باقی سب کو موقع پر واپس کردی جائے گی۔

2- کامیاب بولی دہندہ کو ایک ماہ کا پیشگی کرایہ جبکہ دو ماہ کے کرایہ کے برابر سیکورٹی کرایہ جمع کرانا ہوگا موقع پر عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی جمع رقم شدہ زرضمانت بحق محکمہ اوقاف پنجاب ضبط کرلی جائے گی اور کسی قسم کا کوئی کلیم نہیں کیا جائے گا۔

3- گڈول رقم نیلام کی صورت میں کامیاب بولی دہندہ کو بولی کی تمام رقم (ناقابل واپسی) موقع پر بذریعہ CDR یا پے آرڈر یا نقد کے علاوہ ایک ماہ کا پیشگی کرایہ جبکہ دو ماہ کے کرایہ کے برابر سیکورٹی کرایہ جمع کرانا ہوگا۔عدم ادائیگی کی صورت میں اس کی جمع شدہ زرضمانت بحق محکمہ اوقاف پنجاب ضبط کرلی جائے گی اور نیلامی آئندہ تاریخ تک ملتوی کردی جائے گی۔

4- نیلام تابع منظور آفیسر مجاز ہوگا جو بغیر وجہ بتائے مسترد کرسکتا ہے۔

5- کرایہ دار اراضی پر ایسا کاروبار نہیں کرسکے گا جو خلاف قانون، خلاف شریعت ہو یا جس سے۔۔۔۔۔۔وقف املاک کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو۔

6- کمرشل مقاصد کے تحت کرایہ داری کے حصول کے بعد کرایہ دار اراضی پر رہائشی فلیٹس یا رہائشی تعمیرات نہیں کرسکے گا۔

7- کرایہ دار لیز شدہ رقبہ کسی بھی بنک /ادارہ یا فرد کے پاس رہن نہیں کرے گا۔

8- مدت کرایہ داری عرصہ 30 سال تجدید قابل تجدید ہوگی جو تاریخ دخل قبضہ سے شروع ہوگی۔گڈول رقم ناقابل واپسی ہوگی۔ تمام قسم کے NOC خود حاصل کرے گا اور اس بابت تمام Taxes خود ادا کرے گا محکمہ کسی قسم کے NOC کے حصول کا ذمہ دار نہ ہوگا۔

9- منظور شدہ رقبہ کا ماہانہ کرایہ جو تاریخ قبضہ اراضی سے شروع ہوگا مبلغ۔۔۔۔۔۔۔۔روپے ہوگا جس میں محکمانہ پالیسی /قواعد وضوابط کے مطابق ہر تین سال بعد 25% اضافہ ہوگا جبکہ ہر دس سال بعد کرایہ میں اضافہ کیلئے باہمی گفت وشنید ہوگی۔

10- کرایہ ہر ماہ کی 5 تاریخ تک جمع کرانا لازمی ہوگا بصورت دیگر معاہدہ یا کرایہ داری کینسل کردی جائے گی۔

11- عمارت میں بجلی، پانی، گیس، ٹیلی فون کے کنکشن کے حصول کیلئے کرایہ دار متعلقہ محکمہ کے ساتھ خود معاملات طے کرکے اپنی گرہ

Scanned by CamScanner

سے واجبات ادا کرے گا محکمہ کسی بھی طرح ذمہ دار نہ ہوگا۔ بلکہ اس ضمن میں پیشگی محکمانہ اجازت اور NOC لینا لازمی ہوگا۔

12۔ کرایہ دار ہر قسم کے یوٹیلیٹی بلز اور حکومتی ٹیکس اپنی گرہ سے ادا کرے گا اور محکمہ اوقاف سے کوئی مطالبہ نہیں کرے گا اور نہ ہی محکمہ ذمہ دار ہوگا۔

13۔ بعد از منظوری کرایہ دار و دخل قبضہ اراضی کا کرایہ نامہ / پٹہ نامہ اندر 15 یوم کرایہ دار اپنی گرہ سے بحق محکمہ اوقاف اشٹام پیپر پر تحریر کروانے کا پابند ہوگا۔

14۔ محکمہ اوقاف کے متعلقہ افسران کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ کرایہ پر دی گئی اراضی کا جب چاہیں معائنہ کریں تاکہ اس امر سے باخبر رہا جاسکے کہ شرائط سے ہٹ کر اسے دیگر کسی مقصد کیلئے استعمال تو نہیں کیا جا رہا ہے۔

15۔ متذکرہ بالا کسی شرط کی خلاف ورزی کی نشاندہی پر محکمہ کو مکمل اختیار ہوگا کہ وہ یہ کرایہ داری منسوخ کرے یا محکمانہ یا قانونی کاروائی کرے

16۔ پٹرول پمپس / سی این جی اسٹیشن کا کرایہ دار اراضی کو پٹرول پمپ / سی این جی اسٹیشن کی تنصیب کے لیے متعلقہ کمپنی سے خود معاملات طے کریں گا۔ اسکی تحریر نقل محکمہ کو دینے کا پابند ہوگا۔ تاہم آئل کمپنی کے ساتھ معاہدہ کی حد تک سب لیز کرنے کی اجازت ہے کسی دوسرے ادارے یا فرد کو کرایہ داری Sub-let نہیں کرے گا تاہم اگر کرایہ دار اراضی مذکور کی کرایہ داری کے حقوق کسی دوسرے شخص کو منتقل کرانے کا خواہش مند ہوا تو محکمانہ پالیسی کی روشنی میں بعوض فیس منتقلی کرایہ داری منتقل کردی جائے گی اور بوقت منتقلی نیا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق مقرر ہوگا جبکہ مدت کرایہ داری وہی رہے گی۔ کرایہ داری اپنی کرایہ داری مدت سے زیادہ کسی کمپنی سے کوئی معاملات طے نہیں کر سکے گا۔

17۔ مذکورہ بالا کسی ایک یا ایک سے زائد شرائط کی خلاف ورزی کرنے پر حسب ضابطہ کاروائی عمل میں لائی جائے گی اور کرایہ داری منسوخ کی جاسکتی ہے اور بعد میں کرایہ دار کسی قسم کی عدالتی کاروائی کا حق دار نہ ہوگا۔ اور نہ ہی کسی عدالت میں مقدمہ دائر کرے گا۔

دستخط فریق اول | دستخط فریق دوئم

گواہ شد | گواہ شد

Scanned by CamScanner